حب ریور روڈ کی ازسرنو تعمیر کا افتتاح



گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان حب ریور روڈ کے افتتاح کے بعد دعا مانگ رہے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید بھی ان کے ہمراہ ہیں

صوبہ سندھ اور بلوچستان کو ملانے والی اہم شاہراہ حب ریور روڈ پر ٹریفک جام رہنے کی شکایات شہریوں کے لئے بے انتہا تکلیف کا باعث تھیں اس کی بڑی وجہ سندھ اور بلوچستان سے آنے والی ہیوی ٹریفک اور سڑک کی ٹوٹ پھوٹ تھی جس کے باعث یہاں گھنٹوں ٹریفک جام رہتا تھا شہریوں کی شکایت کے ازالے اور سہولیات کی فراہمی کیلئے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تحت حب ریور کی تعمیر و مرمت اور استرکاری کا کام تیز رفتاری کے ساتھ شروع کیا گیا اور فیز ا کا کام مقررہ وقت سے دو ماہ قبل مکمل کرلیا گیا جس کا گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے 16 مئی 2012ء کو باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید، صوبائی وزیر اوقاف عبدالحسیب خان، ممبر صوبائی اسمبلی محمد حنیف شیخ، ڈائریکٹر جنرل ٹیکنیکل سروسز الطاف جی میمن، سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز ڈاکٹر شوکت زمان سمیت دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کہا کہ 285 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی حب ریور روڈ صوبہ سندھ اور بلوچستان کو ملانے والی اہم شاہراہ ہے اور اس کی تعمیر کو وقت مقررہ سے دو ماہ قبل مکمل کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حب ریور روڈ کی استرکاری اور سڑک کی تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس سڑک پر لائٹ اور ہیوی ٹریفک سمیت 100 ٹن سے زائد بھاری اور 28 وہیلر کے ٹرک چلتے ہیں اس لئے خصوصی انجینئرنگ، مہارت اور میٹریل کا استعمال کیا گیا ہے، حب ریور روڈ کی تعمیر کے بعد اس اہم شاہراہ پر ٹریفک کی روانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ گورنر سندھ نے کہا ہے کہ یہ بہت اہم شاہراہ ہے جہاں پر تعمیر سے قبل بے پناہ ٹریفک حادثات ہوتے تھے تاہم سڑک کی تعمیر کے بعد حادثات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ گورنر سندھ نے ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سڑک کی دو ماہ قبل تعمیر مکمل کر کے قابل تحسین کام کیا ہے انہوں نے ایڈمنسٹریٹر کراچی کو قبل از وقت تعمیر مکمل کرنے پر شاباش بھی دی۔ گورنر سندھ نے کہا کہ حب ریور روڈ کی تعمیر کا دوسرا مرحلہ جو 5 سے 6 کلومیٹر طویل ہے اگلے مالی سال میں مکمل کیا جائے گا۔

ایڈمنسٹریٹر بلدیہ عظمیٰ کراچی محمد حسین سید نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کو حب ریور روڈ سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ شاہراہ گزشتہ 15 سالوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار یک طرفہ سڑک تھی جس کے باعث گزشتہ 15 سالوں سے شہریوں کو یہاں ٹریفک کے حوالے سے تکلیف دہ مسائل کا سامنا تھا اور اکثر ٹریفک جام رہتا تھا اور صرف 28 فٹ کا ایک ٹریک تھا جسے بڑھا کر 36 فٹ کردیا گیا ہے اور اب دو طرفہ روڈ کی چوڑائی 72 فٹ ہوگئی ہے جبکہ آنے اور جانے والی ٹریفک کیلئے تین تین لین بنائی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حب ریور روڈ کی لمبائی پونے 7 کلومیٹر ہے جبکہ چوڑائی ساڑھے 10 میٹر ہے سڑک کے درمیان میں نیوجرسی بیریئر لگائے گئے ہیں اور سڑک پر 6 یوٹرن بھی بنائے گئے ہیں۔ حب ریور روڈ کی تعمیر کے بعد بڑی اور چھوٹی گاڑیاں، لوڈر، ڈمپر، ٹرالر 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکیں گے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے بتایا کہ برساتی پانی سے روڈ کو بچانے کے لئے اطراف میں اسٹون پیچنگ کی گئی ہے تاکہ برساتی پانی سڑک کو نقصان نہ پہنچا سکے جبکہ سڑک کے کنارے برساتی پانی کی تیزی سے نکاسی کے لئے نالے کی بھی توسیع کی گئی ہے۔ بھاری ٹریفک کی گزرگاہ ہونے کی وجہ سے سڑک کو تین تہوں میں تعمیر کیا گیا ہے اور چھ سینٹی میٹر کے بجائے 10 سینٹی میٹر کی استرکاری کی گئی ہے۔ بین الاقوامی معیار پر سڑک کی تعمیر کے بعد اب حب ریور روڈ کا شمار پاکستان کی بڑی شاہراہوں میں کیا جاسکتا ہے۔



گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کو ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید حب ریور روڈ سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں